پریس ریلیز

یورپی یونین کے وفد کی پراسیکیوٹر جنرل پنجاب آفس آمد اور سید فرہاد علی شاہ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سے اہم ملاقات۔

مورخہ 24 ستمبر 2024 کو پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ سے یورپی یونین کے جسٹس پراجیکٹ پاکستان (جے پی پی) کے وفد کی ملاقات۔

ملاقات میں بنیادی انسانی حقوق خصوصاً خواتین کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور جنسی استحصال کی متاثرہ خواتین کی ذہنی بحالی کے لئے کیئے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے جسٹس پراجیکٹ پاکستان کے وفد کو بتایا کہ وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کے ویژن اور ہدایات کی روشنی میں پاکستان کے تمام شہریوں بشمول غیر ملکی شہری جو پاکستان میں مقیم ہیں ان کو بنیادی انسانی حقوق اور انصاف کی فراہمی ریاست اور تمام ریاستی اداروں کی قانونی و آئینی ذمہ داری ہے۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب آفس نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے اس ویژن پر عمل درآمد کرتے ہوئے شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور انصاف کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کے لیئے بہت سے پروجیکٹ شروع کیے ہیں جن میں جنسی جرائم کی تفتیش اینٹی ریپ ایکٹ 2021 کے مطابق کرنے اور متاثرہ خواتین کی ذہنی بحالی کے لئے کریمنل جسٹس سسٹم کے تمام سٹیک ہولڈرز کو ایک چھت کے نیچے جمع کر کے موجودہ قوانین سے آگاہی اور ٹریننگ شامل ہیں۔

جس کا آغاز 09 اگست 2024 کو لاہور سے کر دیا گیا ہے۔ جس میں فوجداری نظام انصاف کے تمام سٹیک ہولڈرز یعنی تفتیشی افسران (IOs) ، سٹیشن ہاؤس آفیسر (SHOs) پولیس کے اعلی افسران، SSOIUs کے ارکان، ڈاکٹرز، سپیشل پراسیکیوٹرز، سول سوسائٹی کے اراکین، اور PFSA کے سائنٹسٹس کو خواتین اور بچوں کے حوالے سے قوانین میں ترامیم، اینٹی ریپ ایکٹ اور اعلیٰ عدالتوں کے مروجہ نظائر کے مطابق اس کے عملی اطلاق کے ساتھ انسداد عصمت دری کے قوانین کو سیکھایا اور سمجھایا گیا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کا کہنا تھا کہ اس پروجیکٹ کو پنجاب کے 36 اضلاع میں تین ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔

اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے پنجاب وومن پروٹیکشن اتھارٹی کے تعاون سے تیزاب گردی کی روک تھام اور تیزاب کی خرید و فروخت کو کنٹرول کرنے کے لئے تیزاب کی فروخت کی روک تھام کے قانون (PREVENTION OF SALE & PURCHASE OF ACID BILL 2024) کا مسودہ بھی پنجاب اسمبلی میں پیش کیا گیا ہے جو جلد پنجاب اسمبلی سے پاس ہو کر قانون بن جائے گا۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب آفس نے حراستی تشدد اور قتل کے جرائم کو روکنے اور ملزمان کے خلاف موثر کارروائی کے لیے ٹارچر اینڈ کسٹوڈیل ڈیتھ ایکٹ 2022 میں ترامیم کا مسودہ بھی حکومت پنجاب کو بھوایا ہے جس میں انتہائی اہم ترمیم دیگر اداروں کی حراست میں تشدد اور قتل کی تفتیش کا اختیار فیڈرل انوسٹی گیشن ایجنسی کے پاس ہے لیکن فیڈرل انوسٹی گیشن ایجنسی کی حراست میں تشدد یا قتل کی تفتیش بھی اسی ادارے کے پاس ہے جو کہ انصاف کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے مزید کہا کہ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب آفس منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے بھی کام کر رہا ہے۔ کنٹرول آف نار کو ٹکس سبسٹانس ایکٹ 1997 کی دفعہ 52 اور 53 کے تحت منشیات کے عادی افراد کی بحالی ریاست کی ذمہ داری ہے لیکن اب تک بحالی کا کوئی ادارہ قائم نہیں کیا گیا۔ اب وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کی ہدایات پر ان افراد کی بحالی پر کام کیا جارہا ہے۔

یورپی یونین کے وفد نے پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کے اقدامات کو خوب سراہا اور پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کے اقدامات سے متاثر ہو کر یورپی یونین کی جانب سے پراسیکیوٹرز کی کیپیسیٹی بلڈنگ اور انفراسٹرکچر کی بحالی اور بہتری میں تعاون کی پیشکش کی۔

از دفتر:

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب

(انچارج میڈیا سیل)